السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعویز کے بارے میں ایک گروپ کا خیال ہے کہ اس کے پہننے کے بارے میں سخت وعید آئی ہے جب کہ دوسرے گروپ کا خیال ہے کہ علاج کے لیے تعویز پہننا درست ہے بشرطیکہ شرکیہ نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویز کے جواز کے بارے میں میرا ایک تفصیلی فتوی "الاعتصام" میں شائع ہوچکا ہے جس کا ماحصل یہ ہے کہ کتاب وسنت کے نصوص پر مبنی تعویز کے بعض اہل علم جواز کے قائل ہیں لیکن احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ صرف ثابت شدہ دم جھاڑا پر اکتفا کیا جائے جس طرح کہ متعدد صحیح احادیث میں اس کا جواز مصرح ہے ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص584

محدث فتویٰ